

لہ دعوت الحق

قرآن و سنت کی تعلیمات کا علمبردار

ماہنامہ **الحق** اکوڑہ خٹک

شوال ۱۳۸۸ھ

جنوری ۱۹۶۹ء

جلد نمبر

شمارہ نمبر

اسے شہادے میسے

۲	سمیع الحق	نقش آغاز
۶	سمیع الحق	علامہ قادی محمد طیب صاحب کے ایک ملاقات
۱۸	شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق مدظلہ	حفاظت قرآن
۳۳	علامہ شمس الحق افغانی مدظلہ	سیرت کی اہمیت (آخری قسط)
۴۱	علامہ محمد اسد (برمنی حال متوطن مراکش)	تعلیق مغرب
۴۷	جناب اختر راہی بی۔ اے	علامہ فضل الرحمن خیر آبادی
۵۷	ڈاکٹر عبد اللہ عباس ندوی۔ پی ایچ ڈی	تحقیق اور ریسرچ یا صلیبی جذبہ انتقام کی آسودگی
۷۰	مولانا مفتی محمود - قاضی زاہد الحسینی	افکار و تاثرات



بدل اشتراک | مغربی پاکستان :- سالانہ چھ روپے فی پرچہ ۶۰ پیسے
شرقی پاکستان :- سالانہ ہذریع ہوائی ڈاک آٹھ روپے۔ فی پرچہ ۷۵ پیسے
غیر مالک :- سالانہ ایک پونڈ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نقش آغاز

ملک کے ہمہ گیر اضطراب نے اب تقسیم ہند سے قبل ہنگاموں جیسا سماں پیدا کر دیا ہے۔ لاہور میں جمعیتہ العلماء اسلام کے زعماء کے ساتھ سنگدلانہ اور وحشیانہ سلوک اس عوامی جدوجہد اور اقتدار کے تشدد کی ایک انتہائی مثال ہے۔ جمعیت کے محترم رہنما اور ہم سب کے مخدوم زادہ مولانا عبید اللہ النور مدظلہ کے ساتھ جو ہتک آمیز سلوک ہوا وہ جتنا افسوسناک ہے علماء حق کی سرخروئی مقاصد میں کامیابی اور فریضہ اعلاء کلمۃ اللہ سے عہدہ برائی کے لحاظ سے اتنا ہی خوش آئند اور قابلِ صد فخر و مسرت ہے۔ حق کی شمع علماء حق کے خون سے روشن چلی آرہی ہے۔ روشنی کی جس قندیل کو احیاء سنت کی خاطر امام احمد بن حنبلؒ نے رمضان کے ہینہ میں تازیانے کھا کھا کر اپنے پاکیزہ خون سے فروزاں کیا ہمارے اکابر نے رمضان کے وداعی جمعہ کو بشیر اسلام حضرت لاہوریؒ کی مسجد شیرازوالہ گینٹ میں اس سنت حنبلی کو تازہ کیا۔ یہی ابو حنیفہؒ کا اسوہ ہے اور یہی مالک بن انس کا طریقہ، ان سب کی ایک ہی بات تھی کہ قرآن و سنت کی کوئی چیز پیش کر دو تو ہم مان لیں۔ پھر اس سرزمین میں اسلام کا نشان تو ہمارے صاحب دعوت و عزیمت اکابرؒ ہی کی مجاہدانہ قربانیوں سے بلند و بالا ہے۔ پھر کب ممکن ہے کہ شاہ ولی اللہؒ اور شہدائے بالاکوٹ کی عظمتوں کے حامل اور محمد قاسم نالوتویؒ شیخ الہند محمود الحسنؒ دیوبند کے صفات و کمالات کی امین اور بطل اسلام مجاہد اعظم مولانا حسین احمد مدنیؒ کی حمیت دینی کی وارث جماعت اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے سرفروشانہ جدوجہد میں کسی سے پیچھے رہے، علماء حق کا قافلہ انہی قربانیوں کا زادِ راہ لے کر رواں دواں ہے، اور اس راہ کی صعوبتیں ان کی گرمی رفتار کے لئے تازیانے ہیں ہمارا سرفخر ہے اونچا ہے کہ جمعیتہ العلماء نے پچھلے سال لاہور کے جمعیتہ کانفرنس کے ذریعہ جس مجہود اور تعطل کو توڑا تھا، اب لاہور کے عالیہ المیہ نے اس ساری فضا کو جمعیتہ کے علم محمدی کے زیرِ نگین کر دیا ہے، اس محنت و ابتلاء خداوندی میں بہترین کامیابی اور سرخروئی پر ہم مولانا عبید اللہ النور اور جمعیتہ کے تمام زعماء کرام کی خدمت میں ہدیہ تبریک اور خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

جنوری کے پہلے ہفتہ میں جمعیتہ العلماء اسلام مشرقی پاکستان ڈھاکہ میں ایک کل جماعتی کانفرنس

منعقد کر رہی ہے، وہاں کے اکابر نے ازراہ شفقت و حوصلہ افزائی اس کم سواد طالب العلم کو بھی اس میں شرکت کا حکم دیا ہے۔ اس موقع پر جبکہ ملکی حالات نہایت ناگفتہ بہ ہیں، اور نئے نئے اعلانات مختلف نظریات اور طرح طرح کی بولیوں کی وجہ سے قوم کے سامنے مستقبل کیلئے کوئی واضح اور قابل اطمینان لائحہ عمل نہیں آسکا۔ ہمیں کانفرنس میں شامل ہونے والے اکابر علماء حق سے قوی توقع ہے کہ وہ سر جوڑ کر موجودہ اور آئندہ حالات کے بارے میں کسی ایسے نتیجہ پر پہنچنے کی کوشش کریں گے جو ملک و ملت کی سلامتی اسلام کی حفاظت اور نظریہ پاکستان کے تحفظ اور وحدت و سالمیت پر لحاظ سے تسلی بخش اور قابل اطمینان ہو، ورنہ ملک کی موجودہ حالت تو شامت اعمال کی وجہ سے نہ پائے رفتن نہ بجائے ماندن کی مصداق ہے، موجودہ اقتدار اور نظام کو تو جانے دیجئے کہ اسی نے تو ملک کو یہ روز بد دکھایا مگر کیا حزب اختلاف کے متضاد دعادی اور متضاد نظریات اور مختلف عزائم اور افکار کے سایہ میں اس ملک کو عافیت نصیب ہو سکے گی۔ اس ورطہ حیرت سے قوم کو نکالنا ان ہی علماء حق کا فریضہ ہے جنہیں علم اور تجربہ کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے باطنی فراست اور ربانی بصیرت سے بھی نوازا ہو ورنہ ہم جیسے عایموں کی نظروں میں تو اس وقت پورے پاکستان کی حالت اس دلدلی تیرہ جیسی ہے جس میں نعمت آزادی کی لگاتار ناشکری اور نواہیں خداوندی کی بے قدری کرنے پر خداوند تعالیٰ نے اسرائیلیوں کو حیران و سرگردان پھنسا دیا تھا۔ ۲۲ سال تک پوری قوم حاکم اور رعایا نے جو کچھ کیا اگر اس کے رد عمل میں یہ موجودہ حالات رونما نہ ہوتے تو سنت اللہ کے خلاف اور موجب حیرت ہوتا۔ ہماری دعا ہے کہ علماء حق اور مخلص درویشان ملک و ملت میدان میں آکر مایوسی کو یقین و اطمینان میں بدل دیں۔

صحابہ کرام ہمارے دین کے سرکاری گواہ ہیں جن کی خدالت اور صفائی خود خداوند کریم اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی، قرآن و سنت اور دین و شریعت کے نام سے جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ اسی قدسی صفات جماعت کے ذریعہ ہم تک پہنچا ہے، ان کی بے لوث قربانی اور کوششوں کے نتیجہ میں ہمیں اور ہمارے اسلاف کو کفر و شرک اور ظلم و ضلالت کی غلمتوں کی جگہ ایمان یقین اور عدل و انصاف کی روشنی نصیب ہوئی۔ پس یہ کسی بدبختی اور شقاوت کی انتہا ہے کہ آج ہم میں سے ہی بعض نا عاقبت اندیش اور دولت ایمان سے گورے ہاتھ ابھی بنیا دوں پر تیشہ